Code No: 25

~~25~~ 910

OFFICE OF THE DISTRICT ...

میری زندگی میں تیرے جیسا کوئی "نہ" آیا ہے
سب کی درگاہ میں جا، جا کے میں نے سب کو آزمایا ہے

قدرت والے نے بھی تجھ کو کتنا خوب بنایا ہے
ہمارے دیس اس دھرتی پہ تیرا گھر بنایا ہے

اس فلک کے نیچے تیرا عالی شان دربار ہے
میرے سامنے فقط تو ہی ہے باقی سب بیکار ہے

جس نے مجھ کو عزت بخشی وہ میرا اک پیر ہے
اس کے در پر جانے والا ہر انسان فقیر ہے

تیری ہر ادا پہ فلک کو بھی ناز ہے
تو نے سب کی بگڑی بنائی تو بڑا امتیاز ہے

اپنے گھروں سے بڑھ کر تیری درگاہ کو ہم سجاتے ہیں
جو تجھ سے محروم رہے ہم اس کو بھی سمجھاتے ہیں

بے سہارے قسمت کے مارے کچھ لوگ کتنے مجبور ہیں
تجھ کو وہ سمجھے نہیں درگاہ تیری سے وہ دور ہیں

ہرا بڑا سا گھر ہے تیرا "توں" بھی کتنا عالی ہے
درگاہ تیری میں آنے والا ہر شخص تیرا سوالی ہے

جان لیا ہے سب نے ایسا "توں" ہے سب کا مالی ہے
دنیا کے باغات میں "سب سے شان تیری کیا نرالی ہے

مرتبہ تیرا سب سے اونچا شان بھی کیا نرالی ہے
ہے کسو کے دل کی ہر مشکل جو "توں" نے نکالی ہے

توں ہے اک در ... ہمارا "نہیں" تو سارا جہاں خالی
جس طرفا میں نگاہ کروں سامنے تیرے درگاہ کی جالی ہے

سب سے اچھی نرالی تیری کیسی شان ہے
شب و دن میں ہر وقت تیری یاد مجھے ہر آن ہے

"توں" نے سب کی بگڑی بنائی "توں" کتنا مہربان ہے
تیری اس ادا کو دیکھ کر سارا جہاں قربان ہے

مشکل "توں" نے سب کی نبھائی سب نے تجھ کو جانا ہے
تیرے ہر "اک" کام کو دیکھ کر میں نے بھی تجھ کو مانا ہے

Code NO 25

25

تیرے در کی گلیوں میں ہم نعرے تیرے لگاتے ہیں
سوئی ہوئی قسمت ہو جس کی اس ہم جگاتے ہیں

بیکس اور غریب ہیں جتنے وہ تیری درگاہ میں آتے ہیں
خالی ہاتھ جو آتے ہیں وہ دامن بھر کے جاتے ہیں

درگاہ تیری پر سب آتے ہیں جھولی کو پھیلاتے ہیں
جس پر تو [illegible]

تاروں کی چمک کے جیسے تو بھی چمک دار ہے
کسی کو نہ فراموش کیا تو تو سب کا وفادار ہے

کب تو نا ~~مجنون~~ درگاہ میں بلائے گا بڑا انتظار ہے
دیکھ کر تیرا رتبہ اونچا سارا جہاں سرشار ہے

دوائی سے ملی ہیں جو تیرے در کا بیمار ہوتا
تجھ کو اپنے دل میں سمائے رہتا بے اختیار ہوں

گلشن کی خوشبو سے زیادہ میں نے تجھ میں پائی ہے
نوں ازل سے بسیرا ہے میرا کہاں تیری انتہائی ہے

جب درگاہ تیری پر آؤں گا خوشبو کے پھول برساؤں گا
سب واپس لوٹ کے جائیں گے میں درگاہ تیری میں رہ جاؤں گا

شکر ہے میرے بسیرا کا